إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ — عَسٰٓى أَن يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

ٹیلیفون نمبر ۹۱

روزنامہ

الفضل

قادیان دارالامان

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ: الفضل قادیان

THE DAILY
ALFAZL QADIAN.

نمبر ۲۹۸	مطابق ۲۸ دسمبر ۱۹۳۸ء	یوم چہارشنبہ	مورخہ ۵ ذیقعدہ ۱۳۵۷ھ	جلد ۲۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مبارک خاندان میں پُرمسرت تقاریب

مبارک صد مبارک

بابرگ و بار ہوویں اِک سے ہزار ہوویں ۔۔۔ یہ روز کر مبارک سُبحانَ مَن یَّرانی

قادیان ۲۶ دسمبر۔ جیسا کہ آج بروز دوشنبہ صبح کو حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اپنی جلسہ سالانہ کی افتتاحی تقریر میں فرمایا تھا۔ کہ حضور نماز ظہر و عصر کے بعد مسجد نور میں دو نکاحوں کا اعلان فرمائیں گے۔ ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھانے کے بعد حضور نے مسجد نور میں خطبہ نکاح پڑھا۔ اور اس کے بعد اعلان فرمایا۔ کہ:۔ (صاحبزادہ) مرزا مظفر احمد صاحب آئی۔ سی۔ ایس ابن (حضرت صاحبزادہ) مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے کا نکاح (صاحبزادی) امۃ القیوم جو میری مرحومہ بیوی (سیدہ) امۃ الحی بیگم صاحبہ کے بطن سے ہے گیارہ سو روپیہ مہر پر قرار پایا ہے۔ اور دوسرا نکاح میرے دوسرے لڑکے (صاحبزادہ) مرزا مبارک احمد کا طیبہ بیگم صاحبہ جو میاں عبد اللہ خان صاحب کی لڑکی ہیں۔ گویا میری چھوٹی ہمشیرہ (صاحبزادی) امۃ الحفیظ بیگم کی لڑکی ہیں۔ کے ساتھ گیارہ سو روپیہ مہر پر قرار پایا ہے۔

سالانہ جلسہ کے مبارک ایام میں منعقد ہونے والی اس مبارک تقریب نے ان ہزارہا اصحاب کے قلوب میں خوشی اور مسرت کی لہر دوڑا دی۔ جو اس وقت دُور دُور سے دیارِ محبوب میں جمع تھے۔ اور حضور جب اعلانِ نکاح کے بعد دُعا فرما چکے۔ تو ہر طرف سے حضرت امیرالمومنین مبارک باد کی صدائیں بلند ہوئیں۔

اس مبارک تقریب پر ہم جماعت احمدیہ کی طرف سے حضرت ام المومنین مدظلہا العالی۔ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب۔ نواب محمد عبد اللہ خان صاحب اور تمام خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں صمیم قلب سے ہدیۂ تبریک پیش کرتے ہیں۔ اور دعا کرتے ہیں۔ کہ خدا تعالےٰ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے باغ کے ان نونہالوں کو بابرگ و بار کرے حقیقی مسرت و شادمانی عطا کرے اور احمدیت کے لئے برکات کا موجب بنائے۔ آمین

سہرا

مبارک احمد کے سر ہے سہرا۔ مظفر احمد کے سر ہے سہرا
یہ دونو دولہا ہیں شان والے۔ تو پُر زِ لعل و گُہر ہے سہرا
فلک پہ حوریں بھی گا رہی ہیں۔ ملائکہ کو سُنا رہی ہیں۔
پرو کے پرویں بتا رہی ہیں۔ کہ غیرتِ صد قمر ہے سہرا
بنے۔ بنی ہیں بنی رہے گی۔ تمام خلقت یہی کہے گی
کہ خاندانِ مسیح و مہدی میں۔ رابطہ سر بسر ہے سہرا
دُعا ہے اکمل کی یا الٰہی۔ رہیں ہمیشہ جہاں پناہی
بتائیں انعام لاتناہی۔ نشانِ فتح و ظفر ہے سہرا
یونہی بہاریں رہیں چمن میں۔ کبھی نہ غم آئے انکے تن میں
امام دُنیا ہنیں زمن میں۔ انکی کا پیغام بر ہے سہرا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ ۱۹۳۸ء کی مختصر روئداد

اہم مذہبی امور پر علمائے جماعت احمدیہ کی تقریریں

اجلاس اول

قادیان ۲۶ دسمبر آج جلسہ سالانہ کا افتتاح فرماتے ہوئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے جو تقریر فرمائی۔ مفصل دوسری جگہ درج ہے۔ حضور جلسہ کا افتتاح فرمانے کے بعد واپس تشریف لے گئے اور پھر بصدارت جناب سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحب سکندر آباد جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی۔

حضرت مفتی محمد صادق صاحب کی تقریر

حضرت مفتی محمد صادق صاحب کی تقریر کا موضوع "ذکر حبیب" کے سلسلہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نماز تھا لیکن اصل موضوع پر تقریر کرنے سے قبل اپنی خطرناک بیماری کے بعد صحت یابی کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔ پھر ان احباب کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے صحت یابی کے لئے دعائیں کیں۔ اس کے بعد آپ نے دور دراز کے بعض ان احباب کی طرف سے جو جلسہ میں شامل نہیں ہو سکے اور جنہوں نے آپکو بذریعہ خطوط اطلاع دی۔ حاضرین جلسہ کو السلام علیکم پہونچایا اور دعا کی درخواست کی۔ پھر آپ نے اسلامی نماز کی حقیقت بیان کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نماز ادا کرنے کا طریق بیان کیا۔ یہ تقریر انشاء اللہ بعد میں مفصل شائع کی جائے گی۔

جناب قاضی محمد اسلم صاحب ایم۔ اے کی تقریر

اس کے بعد جناب قاضی محمد اسلم صاحب پروفیسر گورنمنٹ کالج لاہور نے "توحید باری تعالیٰ" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ جس میں بیان کیا کہ موجودہ زمانہ میں دنیا کا میلان توحید کی طرف ہے ہر مذہب اس بات کا مدعی ہے کہ سچی توحید اس میں ہے اور کسی مذہب میں نہیں۔ یہ اس امر کا ثبوت ہے کہ آجکل دنیا میں توحید کا چرچا ہے۔ اس کے بعد آپ نے اسلام سے قبل کی توحید اور اسلامی توحید کی حقیقت بیان کی۔ اور بتایا کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے توحید کو انسان کی عملی زندگی بنایا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس زمانہ میں اس سبق کو پھر دہرایا ہے۔ نیز آپ نے علماء اور صوفیا کی بیان کردہ توحید کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس سے بہت بڑھ کر توحید کا مقام بیان فرمایا ہے۔ یہ تقریر بھی انشاء اللہ مفصل بھر شائع کی جائے گی۔

جناب مولوی غلام رسول صاحب راجیکی کی تقریر

جناب قاضی صاحب کی تقریر کے بعد جناب مولوی غلام رسول صاحب راجیکی نے "فلسفہ مسائل حج" پر تقریر فرماتے ہوئے پہلے حج کی حقیقت بیان کی۔ پھر کعبہ کو اللہ تعالیٰ کی تجلی اعظم کا مظہر ثابت کرتے ہوئے بیان کیا۔ کہ فلسفۂ روحانیت کے لحاظ سے کعبہ کے متعلق قرآن مجید سے ثابت ہے کہ وہ زمین پر ایسی حیثیت رکھتا ہے جیسے آسمان پر عرش۔ اس کے بعد آپ نے بعض ارکان حج کی فلاسفی بیان کرنے کے بعد بتایا کہ کعبہ کے ارد گرد چار مقام ہیں۔ (۱) صفا و مروہ (۲) منیٰ (۳) جبل العرفات (۴) مزدلفہ جہاں مشعر الحرام ہے۔ یہ چار مقامات حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ان چار مقامات سے مناسبت رکھتے ہیں۔ جہاں آپ نے چار پرند رکھے تھے۔ اور پرندوں سے مراد علم تعبیر میں مہمان ہوتے ہیں اور حاجی لوگ مہمان ہوتے ہیں۔ جو ان چار مقامات پر جاتے ہیں۔

اس کے بعد اجلاس نماز ظہر و عصر کے لئے برخاست ہوا۔ نمازیں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسجد نور میں پڑھائیں۔

اجلاس دوم

جناب مولوی عبد الرحیم صاحب درد ایم۔ اے کی تقریر

نماز ظہر و عصر کے بعد جو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسجد نور میں جمع کر کے پڑھائیں۔ دوسرا اجلاس بصدارت آنریبل نواب چودہری محمد الدین صاحب رکن حکومت جودھپور تین بجے منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد "انگلستان میں میرے تاثرات" کے زیر عنوان جناب مولوی عبد الرحیم صاحب درد ایم۔ اے سابق مبلغ انگلستان نے تقریر فرمائی۔

جناب چودہری فتح محمد صاحب سیال ایم۔ اے کی تقریر

جناب درد صاحب کے بعد "غیر مذاہب میں تبلیغ اسلام کے موثر ذرائع" کے زیر عنوان جناب چودہری فتح محمد صاحب سیال ایم۔ اے ناظر اعلیٰ نے تقریر فرمائی۔ اسی سلسلہ میں آپ نے اس تبلیغ کا ذکر کیا۔ جو قادیان کے ارد گرد کے دیہات میں جاری ہے۔ اور اس کامیابی کا ذکر کیا جو تھوڑے ہی عرصہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمیں حاصل ہوئی ہے۔

مولوی محمد یار صاحب کی تقریر

آپ کے بعد مولوی محمد یار صاحب عارف مولوی فاضل نے خلافت ثانیہ اور تائیدات الٰہیہ پر دلچسپ تقریر کی۔

حضرت میر محمد اسحٰق صاحب کی تقریر

آخر میں چند منٹ حضرت میر محمد اسحٰق صاحب نے بھی تقریر فرمائی اور حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کے عہد مبارک کے اس واقعہ کا ذکر کیا۔ جبکہ خلیفہ کے اختیارات کے متعلق مولوی محمد علی صاحب اور ان کے بعض رفقاء نے بحث چھیڑی تھی۔ اور یہ کہنا شروع کر دیا تھا۔ کہ خلیفہ گو افراد کا مطاع ہے مگر انجمن کا نہیں۔ مگر حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ نے ان کے اس خیال کو رد کیا۔ اور اس قدر اظہار ناراضگی فرمایا کہ دوبارہ ان سے بیعت لی۔

بالآخر پونے سات بجے نعرہ ہائے تکبیر کے درمیان جلسہ برخاست ہوا۔

جلسہ سالانہ ۱۹۳۸ء کے اہم اور ضروری کوائف

اسسال بھی جلسہ کے انتظامات حسب معمول تین مقامات پر کئے گئے یعنی (۱) اندرون قصبہ (۲) محلہ دار العلوم میں (۳) محلہ دار الفضل میں دار العلوم کے کچن سے حسب معمول محلہ دار الرحمت کے مہمانوں کے لئے بھی کھانا دیا جاتا ہے۔ اور دار الفضل کا کچن محلہ دار البرکات کے مہمانوں کے لئے بھی کھانا مہیا کرتا ہے۔ اندرون لنگر خانہ میں ۳۰ تنوروں پر دار العلوم میں ۱۲ تنوروں پر اور دار الفضل میں ۱۲ تنوروں پر روٹیاں پکائی جا رہی ہیں۔ ہر سہ مقامات کے منتظمین کے نشان الگ الگ ہیں۔ اندرون قصبہ کا نشان سبز دار العلوم کا سرخ اور دار الفضل کا بادامی ہے۔ مجلس خدام الاحمدیہ اور منتظمین حفاظت کے نشان علیحدہ ہیں۔

عام انتظامات کی صورت یہ ہے کہ افسر جلسہ سالانہ خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب ہیں۔ ان کے ماتحت ہر سہ مقامات پر تین ناظم جلسہ ہیں۔ اندرون قصبہ میں ماسٹر محمد طفیل صاحب دار العلوم میں ماسٹر محمد الدین صاحب اور دار الفضل میں ماسٹر علی محمد صاحب۔ ان کے ماتحت دو دو نائب ہیں۔ جن میں سے ایک کے سپرد لنگر خانہ اور دوسرے کے سپرد مہمانوں کو کھانا پہونچانے کا انتظام کرنا ہے پھر ان کے ماتحت بہت سے معاون کام کر رہے ہیں۔ باوجود شدید سردی کے چھوٹے بچوں سے لیکر تمام والنٹیر نہایت محنت اور سرگرمی سے مہمانوں کی خدمت بجا لا رہے ہیں جزاھم اللہ احسن الجزاء

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالٰی کی افتتاحی تقریر

جلسہ سالانہ ۱۹۳۸ء کے موقعہ پر

جماعت احمدیہ کی زندگی کا مقصد یہ ہے۔ کہ خدا تعالٰی کی بادشاہت زمین میں بھی قائم ہو

قادیان ۲۶ دسمبر۔ آج ٹھیک ۱/۲ ۱ بجے پروگرام میں اعلان کردہ وقت پر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالٰے جلسہ سالانہ کا افتتاح فرمانے کے لئے جب سٹیج پر تشریف لائے۔ تو اللہ اکبر اور حضرت امیر المومنین زندہ باد کے نعرے بلند کئے گئے۔ اس موقعہ پر صوفی حافظ غلام محمد صاحب بی اے نے تلاوت قرآن کریم کی اور پھر حضور نے حسب ذیل تقریر فرمائی:-

پہلے تو میں سب آنے والے دوستوں کو کہ ان میں سے بہت کو ابھی تک مجھ سے ملنے کا موقعہ نہیں مل سکا۔

السلام علیکم

کہتا ہوں پھر اللہ تعالٰے کا شکر ادا کرتا ہوں۔ کہ اس نے محض اپنے فضل و کرم سے اس سال پھر ہمیں اس امر کا موقعہ دیا۔ کہ ہم اس کے نام کو بلند کرنے کے لئے اور اس کے دین کی شوکت کے اظہار کرنے کے لئے اس قصبہ میں جمع ہوئے ہیں۔ جس کو اس نے اس وقت دنیا میں

اشاعت اسلام کا مرکز

بنایا ہے۔ اور میں اسی سے

دُعا

کرتا ہوں۔ کہ ہمارا یہ اجتماع ہر قسم کے ریا سے۔ اور ہر قسم کی نمائش سے اور ہر قسم کی منافقت سے اور ہر قسم کی بزدلی سے۔ اور ہر قسم کی کمزوری سے۔ اور ہر قسم کی خود پسندی سے اور ہر قسم کے کبر کے جذبات سے خالی ہو۔ ہمارے دلوں میں اور ہمارے ذہنوں میں وہی خیالات اور وہی ارادے اور وہی سکیمیں اور وہی پروگرام آئیں جو ہمارے رب کی مرضی کے مطابق ہوں اور جو ہمارے لئے اس کی خوشنودی حاصل کرنے کا ذریعہ بن جائیں۔

اس سال

جلسہ گاہ

گزشتہ سال کی نسبت ۴۰ فٹ بڑھائی گئی ہے۔ اس حساب سے کئی ہزار فٹ جگہ گزشتہ سال سے زیادہ ہے۔ مگر باوجود اس کے پہلے وقت میں جس قدر حاضری ہوتی ہے۔ اس کے لحاظ سے میں سمجھتا ہوں۔ کہ جلسہ گاہ میں زیادتی کوئی زیادہ زیادتی ثابت نہ ہوگی۔ بلکہ عین ضرورت کے مطابق ہی ہوگی۔ دنیا اپنی مخالفت میں طرح طرح سے جماعت کو تباہ کرنے کی کوششیں کر رہی ہے۔ قسم قسم کے حیلوں اور تدبیروں سے ہمیں کمزور اور بے کس بنا دینے میں مصروف ہے۔ مگر ہمارا خدا قادر و توانا خدا روز بروز بڑھاتا اور ترقی دیتا جا رہا ہے۔ اور دشمن کے منصوبے بدگوئیاں اور اعتراضات ھباءً منثورا ہو کر رہ جاتے ہیں۔ پھر اگر دشمن گالیاں دیں۔ بدزبانیاں کریں ناپاک الزام لگائیں۔ تو سمجھنا چاہیئے۔ کہ

ناکام و نامراد دشمن

گالیاں ہی دیا کرتا ہے۔ مگر فتح مند فوج مسکراتی ہوئی گزر جاتی ہے۔

پس ہماری جماعت کو ان امور کی پرواہ نہیں کرنی چاہیئے۔ بلکہ صبر و استقلال سے کام کرتے جانا چاہیئے ہمارے سامنے

بہت بڑا کام

ہے۔ اتنا بڑا کام کہ جو ہمیں اور ہماری حالت کو دیکھتے ہوئے بالکل ناممکن نظر آتا ہے۔

ہم نے دنیا کی موجودہ سلطنتوں کو۔ دنیا کے موجودہ مذاہب۔ اور دنیا کے موجودہ تمدن کو۔ دنیا کی اقتصادی انجمنوں کے نظام کو اور ان سب کو بدل کر رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لائے ہوئے نظام کو قائم کرنا ہے۔ ایسی حالت میں دنیا کی حکومتیں۔ اور مذاہب کے ادارے ہماری مخالفت کریں۔ تو طبعی تقاضا کو مدنظر رکھتے ہوئے وہ حق بجانب ہیں۔ کیونکہ انہیں نظر آ رہا ہے۔ کہ ان کے لئے خدا کی طرف سے

موت کا فیصلہ

ہو چکا ہے۔ اور وہ پروانہ ہمارے ہاتھ میں دیا گیا ہے۔ اور اسے ہم لائے ہیں جن کو دنیا میں حقیر اور ذلیل سمجھا جاتا ہے۔

مفت ایک کارڈ لکھ کر: ہمارے کار اور رو کماؤ اور امیر بن جاؤ۔ ہر دو کتب مفت حاصل کریں
نیشنل ٹریڈنگ کمپنی خانخاناں جالندھر پنجاب

نئی جوانی

تندرستی۔ جوانی۔ عزت اور دولت

کا سدا بہار اسنہ دکھاتی ہے

لاکھوں اس کتاب کو پڑھ کر فائدہ اٹھا چکے ہیں۔ آپ بھی ایک کارڈ لکھ کر مفت منگا لیجئے:

ملنے کا پتہ:- ایشیا اینڈ کمپنی ریلوے روڈ جالندھر شہر

کم خرچ بالا نشین بوٹ شوز کرنال شاپ انار کلی لاہور سے ملتے ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اگر مخالفین ہمیں گالیاں دیں۔ ہماری باتوں سے چڑیں۔ اور ہمیں دکھ اور تکلیف پہونچانے میں لگ جائیں۔ تو کوئی بعید بات نہیں۔ مگر ہمارے سامنے ایک ہی بات ہونی چاہیئے۔ اور وہ یہ کہ ہم اس ذمہ داری کو پوری طرح ادا کریں۔ جو خدا تعالےٰ نے ہم پر رکھی ہے۔ اور ہم اپنی زندگی کے ہر لمحہ کو۔ اپنی طاقتوں اور سامانوں کو کلی طور پر اس لئے صرف کریں۔ کہ

خدا تعالےٰ کی بادشاہت

جس طرح آسمان پر ہے زمین پر بھی قائم ہو۔ پہلے مسیح نے بھی یہ کہا تھا۔ مگر افسوس کہ اس کی امت نے خدا کی بادشاہت دنیا میں قائم کرنے کی بجائے اپنی

ہوا و ہوس کی بادشاہت

قائم کر لی۔ اب ہمارا کام ہے کہ وہ بات جو پھر اس زمانہ میں دہرائی گئی ہے۔ اس کے متعلق ثابت کر دیں۔ کہ ہم نے اسے پہلے مسیح کے پیراؤں کی نسبت زیادہ دیانتداری کے ساتھ پورا کیا ہے۔ اور خدا تعالےٰ کے حضور کھڑے ہو کر کہہ سکیں۔ کہ اے خدا ہمارے کمزور اور ناتواں کندھوں پر تو نے جو بوجھ رکھا۔ اسے ہم نے تیرے ہی فضل سے۔ اٹھا کر منزل مقصود تک پہونچا دیا۔ دنیا نے ہماری مخالفتیں کیں۔ ہمیں انتہائی تکلیفیں دیں۔ مگر ہم نے ان کی پروا نہ کرتے ہوئے اپنے کام کو پورا کیا۔ ہمارے دل زخمی ہیں۔ اور ہم اس لئے تیرے پاس آئے ہیں۔ کہ تو ان پر اپنی محبت کی مرہم لگا۔ اور ہمیں

اپنے وصل کا جام

پلا۔ اگر ہم اس بات میں پورے اتریں۔ تو تمام مخالفتیں حقیر ہو جائیں گی تمام روکاوٹیں دور ہو جائیں گی اور جب ہم خدا تعالےٰ کے سامنے پیش ہونگے تو وہ مسکراتا ہوا آگے بڑھے گا۔ اور کہے گا آؤ میرے بندو آؤ۔ دنیا نے تمہیں حقیر و ذلیل سمجھا۔ تمہیں دکھ دیئے۔ تمہارا نام و نشان مٹا دینا چاہا۔ اب تم آؤ اور میرے پاس بیٹھو۔ اور وہ جنہوں نے تمہیں دکھ دیئے۔ اور تمہیں حقیر سمجھا۔ وہ میرے دربار سے نکال دیئے جائیں گے۔ اور انہیں ذلیل و حقیر قرار دیا جائے گا۔

پس تم گھبراؤ نہیں بد دل نہ ہو۔ بلکہ پورے جوش سے خدا کے کام میں لگے رہو۔

آؤ ہم ملکر دعا کریں

کہ خدا تعالےٰ ہمارے ارادوں اور کوششوں میں برکت دے۔ اپنے دین کی خدمت کرنے کی توفیق بخشے۔ پھر ان لوگوں کو جن کے دل میں نیکی ہے۔ مگر ابھی تک انہیں احمدیت قبول کرنے کا موقعہ نہیں ملا۔ ان کے عقدوں کو کھول دے۔ پھر دور دراز کے ملکوں میں جو روحیں

حق کی پیاسی

ہیں۔ اور ابھی تک خدا تعالےٰ کا بھیجا ہوا پانی ان تک نہیں پہونچا۔ خدا تعالےٰ ان تک پہونچانے کی توفیق بخشے تاکہ وہ بھی اپنی روحانی پیاس بجھا سکیں۔

پھر خدا تعالےٰ ہمیں توفیق دے کہ دنیا کے کناروں تک اسلام لے جائیں۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی لائی ہوئی تعلیم پھیلا دیں۔ اور اپنے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی عظمت قائم کر دیں۔ اے خدا ایسا ہی کر۔ اے خدا ہماری کمزوریوں اور کوتاہیوں کو نظر انداز کر کے ہماری نیتوں اور ارادوں کو دیکھ اور ہمیں برکت دے۔

اس کے بعد ایک مختصر سی بات کہنا چاہتا ہوں۔ اور وہ یہ کہ ظہر و عصر کی نماز مسجد نور میں جمع کر کے پڑھانے کے بعد میں

دو نکاحوں کا اعلان

کرنے والا ہوں۔ میں نے اعلان کیا ہوا ہے۔ کہ جلسہ کے موقعہ پر نکاحوں کا اعلان نہیں کیا کروں گا۔ مگر قرآن کریم سے ایک استثناء معلوم ہوتا ہے۔

زکوٰۃ کے اموال کے متعلق

آتا ہے۔ کہ امراء کے لئے ان کا استعمال جائز نہیں۔ البتہ ان کے لئے جائز ہے جو اس کام پر لگے ہوئے ہوں۔ چونکہ ہمارا سارے کا سارا خاندان جلسہ کے کاموں میں لگا ہوا ہے۔ اس لئے عاملین علیہا کے ماتحت تھوڑا سا وقت لے لینا جائز سمجھتا ہوں۔ اور اس میں دو نکاحوں کا اعلان کرنا چاہتا ہوں۔ ایک نکاح میرے لڑکے مبارک احمد کا میری ہمشیرہ اور نواب عبد اللہ خانصاحب کی لڑکی سے قرار پایا ہے۔ دوسرا نکاح میری لڑکی امۃ القیوم کا جو امۃ الحی صاحبہ مرحومہ کی لڑکی ہیں۔ مرزا مظفر احمد سے جو میاں بشیر احمد صاحب کے لڑکے ہیں ہوگا۔ یہ نکاح میں ظہر کے بعد مختصر طور پر پڑھا دوں گا۔

اس کے بعد میں چاہتا ہوں۔ کہ

دوست دعا کریں

کہ خدا تعالےٰ اس جلسہ کی ہر قسم کی برکات سے متمتع کرے۔ جو لوگ جلسہ میں شریک ہوئے ہیں انہیں خیریت سے رکھے۔ جلسہ میں شامل ہونے والوں اور انتظامات جلسہ میں کام کرنے والوں کو خیریت سے رکھے۔ جو دوست یہاں آئے ہیں ان کے گھروں میں خیریت رکھے اور ہم یہاں سے ایسا ذخیرہ لے کر اٹھیں کہ جو عاقبت کے لئے زاد راہ ہو اور دنیا میں کامیابی کا ذریعہ ہو۔

نہایت اہم درخواست دعا

فلسطین میں ان دنوں سخت اضطراب ہے جماعت احمدیہ کے دشمن احباب جماعت کے درپئے آزار ہیں۔ بعض احباب کو خطرۂ جان بھی درپیش ہے۔ میں تمام مخلصین سے دردمندانہ درخواست کرتا ہوں کہ وہ اپنے بھائیوں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ان دور افتادہ نام لیواؤں کے لئے ان مبارک ایام میں خاص طور پر دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انکا حافظ و ناصر ہو۔ اور

جنسی لٹریچر پر بہترین اور مستند کتاب!

جنسی امراض اور ان کا علاج

[illegible]

کتب خانہ لطف زندگی موچی گیٹ لاہور

نئی دوکان — نیا سامان

خواجہ برادرس جنرل مرچنٹس انارکلی لاہور

کی دوکان پر ——— تشریف لائیں

یہاں پر موزہ بنیان۔ سویٹر و مفلر اونی ہر قسم۔ نیز تولیہ کا لٹھا اور دیگر ارزشی سامان بارعایت مل سکتا ہے۔

(نزد چوک دھنی رام)

کتب منشی۔ منشی عالم۔ منشی فاضل۔ ادیب۔ ادیب عالم۔ ادیب فاضل کی نئی اور سیکنڈ ہینڈ

ملنے کا پتہ۔ ملک بشیر احمد تاجر کتب

کشمیری بازار۔ لاہور

پھول پتی پیٹنگ و سلائی کیلئے زمانہ حال کی بہترین مشین اٹلیہ کبھی آپ اٹلیہ خریدیں

نظیر سیونگ مشین کمپنی رنگ محل لاہور

سول ایجنٹس برائے پنجاب و سرحد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

366

حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد

"الفضل" کا خریدنا ہر احمدی کا فرض ہے

اللہ تعالیٰ کے فضل سے الفضل جو سلسلہ عالیہ احمدیہ کا آرگن ہے یوم اجراء سے لے کر اب تک سلسلہ کی خدمت سرانجام دے رہا ہے۔ اور برابر اعلائے کلمۃ الحق میں معروف ہے۔ اور کوئی احمدی اس کے مطالعہ کے بغیر اس روحانی تعلق کو جو اسے مرکز سلسلہ سے ہے۔ مضبوط نہیں بنا سکتا۔ کیونکہ اس سے محرومی فی الحقیقت حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حالات حضور کے ارشادات، خطبات اور تقریروں کے اخاضہ نیز خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور مرکز احمدیت کے حالات سے محرومی ہے۔

یہی ایک اخبار ہے۔ جو حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے روح پرور خطبات ملفوظات اور تقاریر احباب تک پہنچاتا ہے۔ پھر یہی وہ اخبار ہے جو سلسلہ کے مجاہدین کی تبلیغی رپورٹیں احمدیوں تک پہنچا کر ان میں بیداری اور قوت عمل پیدا کرتا ہے۔ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حالات۔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے زعماء و علماء و مبلغین کی نقل و حرکت اور سلسلہ کے اہم کاموں سے تمام احمدی دنیا کو باخبر رکھتا ہے۔ نہ صرف یہ بلکہ "الفضل" کے ذریعہ احباب تک معاندین کی انتہائی مخالفتوں کے مقابلہ میں خدا تعالیٰ کی تائید و نصرت کے زندہ نشانات۔ دشمنان احمدیت کی عبرت ناک ناکامیوں کے واقعات نیز احمدیت اور اسلام پر مخالفین کے اعتراضات کے مسکت جوابات شائع کئے جاتے ہیں۔

احباب کرام خود اندازہ فرما سکتے ہیں کہ ان امور سے آگاہ رہنا ہر احمدی کی ایمانی اور روحانی ترقی کے لئے کس قدر ضروری ہے۔

جماعت احمدیہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے روز بروز ترقی کر رہی ہے اور ہزاروں ایسے نئے احمدی ہر سال داخل سلسلہ ہوتے ہیں۔ جنہیں احمدیت اور مرکز سلسلہ کے حالات سے واقفیت نہیں ہوتی۔ اسباب کی ضرورت ہوتی ہے۔ کہ ان کی ایمانی ترقی کے لئے انہیں "الفضل" ایسے قومی آرگن کا خریدار بنایا جائے۔ پس احباب کا فرض ہے کہ نہ صرف مرکز سلسلہ سے اپنے تعلقات کو مضبوط بنانے بلکہ اپنی روحانی ترقی و استحکام کے لئے الفضل کی خریداری قبول فرمائیں۔ اور اپنے حلقہ احباب میں اس کی خریداری کی تحریک کریں۔ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی بارہا احباب کو الفضل کی خریداری بڑھانے کی تاکید فرمائی۔ چنانچہ ۱۱ جنوری ۱۹۳۵ء کے خطبہ جمعہ میں حضور نے فرمایا۔

"جماعتوں کے سکرٹریوں اور امراء کو چاہیئے۔ کہ وہ میرا یہ خطبہ لوگوں کو پڑھ کر سنائیں۔ کیونکہ اس کے سوا میری آواز ان تک پہنچنے کا اور کوئی ذریعہ نہیں ہماری جماعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے لاکھوں کی جماعت ہے مگر اخبار الفضل کی اشاعت پندرہ سولہ سو کے درمیان رہتی ہے۔ جس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ ہزارہا احمدی ہماری جماعت میں ایسے ہیں۔ جن کے کانوں تک میری آواز نہیں پہنچتی ... کچھ غریب ہوتے ہیں۔ اور وہ اپنی غربت کی وجہ سے اخبار نہیں منگوا سکتے۔ بہت سے سست ہوتے ہیں اور بہت سے ایسے بھی ہوتے ہیں۔ جو لکھے پڑھے ہونے کے باوجود اخبار نہیں منگواتے"

(الفضل ۲۴ جنوری ۱۹۳۵ء)

جلسہ سالانہ ۱۹۳۴ء کے موقع پر تقریر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا

"میں جماعت میں یہ تحریک کرتا ہوں کہ "الفضل" کے کم از کم دو سو پرچے مفت تقسیم کئے جائیں اور پانچ پانچ سو "ریویو" و "سن رائز" کے۔ اتنی تعداد جماعتوں کے نام بحصہ رسدی لگا دی جائے اور احباب اپنی جگہ کوشش کریں۔ کہ اتنے پرچوں کی قیمت مفت اشاعت کے لئے جمع ہو جائے"

(الفضل ۲۰ جنوری ۱۹۳۵ء)

ظاہر ہے کہ حضور کا منشا نہ صرف یہ ہے کہ خود جماعت کے احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں الفضل کو خریدیں۔ بلکہ آپ کی یہ بھی خواہش ہے۔ کہ جماعتیں اتنی رقم فراہم کر دیں کہ الفضل کے کم سے کم دو سو پرچوں کی مفت اشاعت کا انتظام ہو سکے

علاوہ ازیں جلسہ سالانہ ۱۹۳۷ء کے موقع پر حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنی تقریر میں الفضل کی خریداری کے متعلق احباب کرام کو جس رنگ میں تحریک فرمائی تھی۔ اس کے پیش نظر ہمارے لئے مزید کچھ لکھنے کی ضرورت نہیں پھر مجلس مشاورت ۱۹۳۸ء کے موقع پر حضور نے "الفضل" کے متعلق جو کچھ فرمایا۔ اس سے زیادہ ایک بیدار اور زندہ جماعت کو جو حضور کے ارشادات پر عمل کرنا اپنے لئے سعادت دارین سمجھتی ہے۔ کچھ نہیں کہا جا سکتا۔

پس آپ سمجھ سکتے ہیں۔ کہ "الفضل"

موتی سرمہ کی دھوم

ضعف بصر، ککرے، جلن، پھولا، جالا، خارش چشم، پانی بہنا، دھند، غبار، پڑبال، ناخونہ، گوہانجنی، رتوندا (شب کوری) سرخی، ابتدائی موتیا بند وغیرہ غرضیکہ یہ سرمہ جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ہے۔ جو لوگ بچپن اور جوانی میں اس سرمہ کا استعمال رکھتے ہیں۔ وہ بڑھاپے میں اپنی نظر کو جوانوں سے بھی بہتر پاتے ہیں۔ قیمت فی تولہ اڑھائی روپے بتقریب سالانہ جلسہ از ۲۴ دسمبر تا ۲ جنوری نصف قیمت محصولڈاک علاوہ۔

جناب ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر کی تصدیق

جناب سید نشاد حسین صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر مظفر گڑھ تحریر فرماتے ہیں۔ کہ آپ کا موتی سرمہ میں نے استعمال کیا میری آنکھوں سے پانی جاتا تھا اور خارش تھی ان عوارض کیلئے بہت ہی مفید ثابت ہوا۔ لہذا براہ کرم دو تولہ سرمہ اور بذریعہ وی۔ پی ارسال فرما کر شکریہ کا موقعہ دیں

جناب ڈاکٹر صاحب کی تصدیق

جناب ڈاکٹر محمد ابراہیم صاحب سپرنٹنڈنٹ کنٹونمنٹ فیروزپور چھاؤنی تحریر فرماتے ہیں۔ کہ آپکے موتی سرمہ کی خدا کے فضل و کرم سے فیروزپور شہر میں دھوم مچ گئی میری آنکھیں مجھے قریباً جواب ہی دے چکی تھیں خیال تھا۔ کہ موگا جا کر علاج کراؤں۔ "الفضل" پڑھتے پڑھتے اچانک آپکے اشتہار پر نظر پڑی منگوایا۔ استعمال کیا سرمہ کیا ہے گویا اللہ تعالیٰ کی رحمت کا کرشمہ ہے۔ میں تو کیا جس جس نے بھی استعمال کیا اسکے بینائی اثر کو دیکھ کر حیرت میں رہ گیا۔ براہ شفقت تولہ موتی سرمہ ساتھ شیشوں میں جلد بذریعہ وی۔ پی۔ بھیج دیجئے

خبردار دنیا میں بہترین سرمہ موتی سرمہ ہی ہے۔ اور آپکو اپنی پیاری آنکھوں کیلئے بہترین مقبول عام موتی سرمہ ہی استعمال کرنا چاہیئے۔ ایسا نہ ہو کہ آپ غلطی میں آکر سوفی کی جگہ ملمع خرید لیں اور بعد میں کف افسوس ملیں۔ کیونکہ آنکھوں کا معاملہ بہت نازک ہے۔

ملنے کا پتہ:- منیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کو خریدنا اور اس کی اشاعت کو بڑھانے کی کوشش کرنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے منشائے مبارک کو پورا کرنے کی سعادت حاصل کرنا ہے۔

الفضل کی قیمت پندرہ روپے سالانہ ہے لیکن جو احباب یکمشت قیمت نہ دے سکتے ہوں۔ وہ اپنے حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے ششماہی یا سہ ماہی قیمت ادا فرما سکتے ہیں جو احباب بیک وقت اس قدر قیمت بھی ادا نہ کر سکتے ہوں۔ وہ سوا روپیہ ماہوار کے حساب سے ماہ بماہ قیمت ادا فرما سکتے ہیں پس آپ کو چاہیئے کہ جس قدر جلد ہو سکے اپنے نام الفضل جاری فرمالیں۔ (مینیجر)

ضروری اعلان

خاتون بیگم اہلیہ شیخ محمد حسین صاحب صدیقی نے اپنا مکان واقع محلہ دارالسعۃ اپنے خاوند کے خلاف ایک ڈگری کی رقم کی ادائیگی کے لئے فروخت کرنے کے لئے نظارت امور عامہ کے سپرد کیا ہے۔ مکان پختہ چار کمروں اور برآمدہ پر مشتمل ہے۔ پانی کے لئے نلکہ بھی لگا ہوا ہے۔ ایک ہزار روپیہ میں یہ مکان رہن ہے پریذیڈنٹ صاحب محلہ دارالسعۃ اپنی نگرانی میں نیلام کریں گے۔ آخری منظوری نظارت امور عامہ کی ہوگی۔ مکان پر چوبارہ بھی اور ایک عمدہ ہوادار تہ خانہ بھی ہے۔ جو ایام گرمی میں ٹھنڈا رہتا ہے۔ مکان کی تعمیر اہتمام سے کی گئی ہے اور مواد پختہ استعمال کئے گئے ہیں۔ دارالسعۃ کے محلہ کا موقع اسٹیشن کے قریب ہے۔ یہ مکان میں نے دیکھا ہے۔ اچھی عمارت ہے۔

خواہش مند احباب مورخہ ۳۰/۱۲/۳۸ کو بوقت ۹ بجے موقع پر بولی دے سکتے ہیں

ناظر امور عامہ

قرآن مجید مترجم معہ مکمل تفسیری نوٹ

جسکی احباب کو بیحد ضرورت تھی چھپ گیا ہے جسکا اردو ترجمہ تحت اللفظ ازمولانا مولوی غلام احمد صاحب مجاہد مولوی فاضل و مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ و منظور کردہ نظارت تالیف و تصنیف قادیان۔ ہدیہ سفید کاغذ مجلد سنہری ۴ (۱۲)، زرد کاغذ رنگین ۴ سفید اور بڑھیا کاغذ مجلد سنہری کا چری عہ ۱۲ اور یہی قرآن مجید مترجم جسکی کو نوٹ سنہری ٹھپہ پر دستے ۱۰ جلد چرمی تین روپے بارہ آنہ فتاویٰ حضرت مسیح موعودؑ مجلد ۱۰ بستان احمد ۱۰ سلسلہ کتب اسلام ہر پانچ حصہ جسکو علماء کرام نے بیحد پسند فرمایا ہے منظور شدہ نظارت تالیف و تصنیف قادیان۔ جسکی پہلی تین کتابیں نصرت گرلز ہائی سکول قادیان میں پڑھائی جاتی ہیں قیمت مجلد عہ بلا جلد عہ قرآن مجید مترجم حافظ روشن علی صاحب مرحوم موٹا اور بڑھیا کاغذ ہدیہ للعہ صرف دو نسخے باقی ہیں۔ (۳) قرآن مجید ترجمہ شاہ رفیع الدین صاحب ہدیہ صرف ۱۲ کشتی نوح ۱ بائیبل کی بشارات بحق سرور کائنات قیمت مجلد ۱ بلا جلد ۱۲ بستان احمد ۱۰ محقق اصلی قیمت عہ رعایتی ۱۲ سیرت المہدی دوسرا ایڈیشن جسمیں اعتراضات کے جوابات بھی ہیں از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے قیمت عہ سیرت النبی قیمت اصلی عا رعایتی ۱ دینیات کا پہلا رسالہ قیمت ۱ انگلش ٹیچر از قمر برادرز شملہ قیمت عہ تعلیم خاتون ۲ اخلاق خاتون ۲ مباحثہ مہت پور ۱۲ نماز مترجم ۱ ادعیۃ الاحادیث ۱ عمدۃ الاحکام ۱۲ تحفہ شہزادہ ویلز ۲ شمائل شریف مترجم ترجمہ سید محمد سرور شاہ صاحب عہ جسکی پہلے قیمت للعہ تھی۔ دینیات کا تیسرا رسالہ قیمت ۱۲ ترجمہ و تفسیر صحیح بخاری اردو قیمت ۱۲ کتاب الصرف ۱۲ کتاب النحو ۸ علمائے زمانہ ہر سہ حصہ ۱۲ احمدیہ جنتری ۲ ترجمہ انگریزی از ماسٹر عبدالرحمن بی۔ اے قیمت عہ

نوٹ (۱) ایک روپیہ کے خریدار کو ۲ آنہ کی پنجابی کتب مفت

(۲) ان کے علاوہ جملہ مدارس کی کتب و خلاصہ جات اور نوٹ بھی مل سکتے ہیں۔

(۳) پنجابی کتابوں میں خاص رعایت کی جاوے گی۔ ترمذی شریف مترجم قیمت عہ

ملنے کا پتہ:۔ خاکسار محمد عنایت اللہ تاجر کتب بازار ریتی چھلا قادیان

قادیان میں نہایت باموقعہ سکنی اراضیات

قیمت کا فیصلہ اقساط پر بھی ہو سکتا ہے

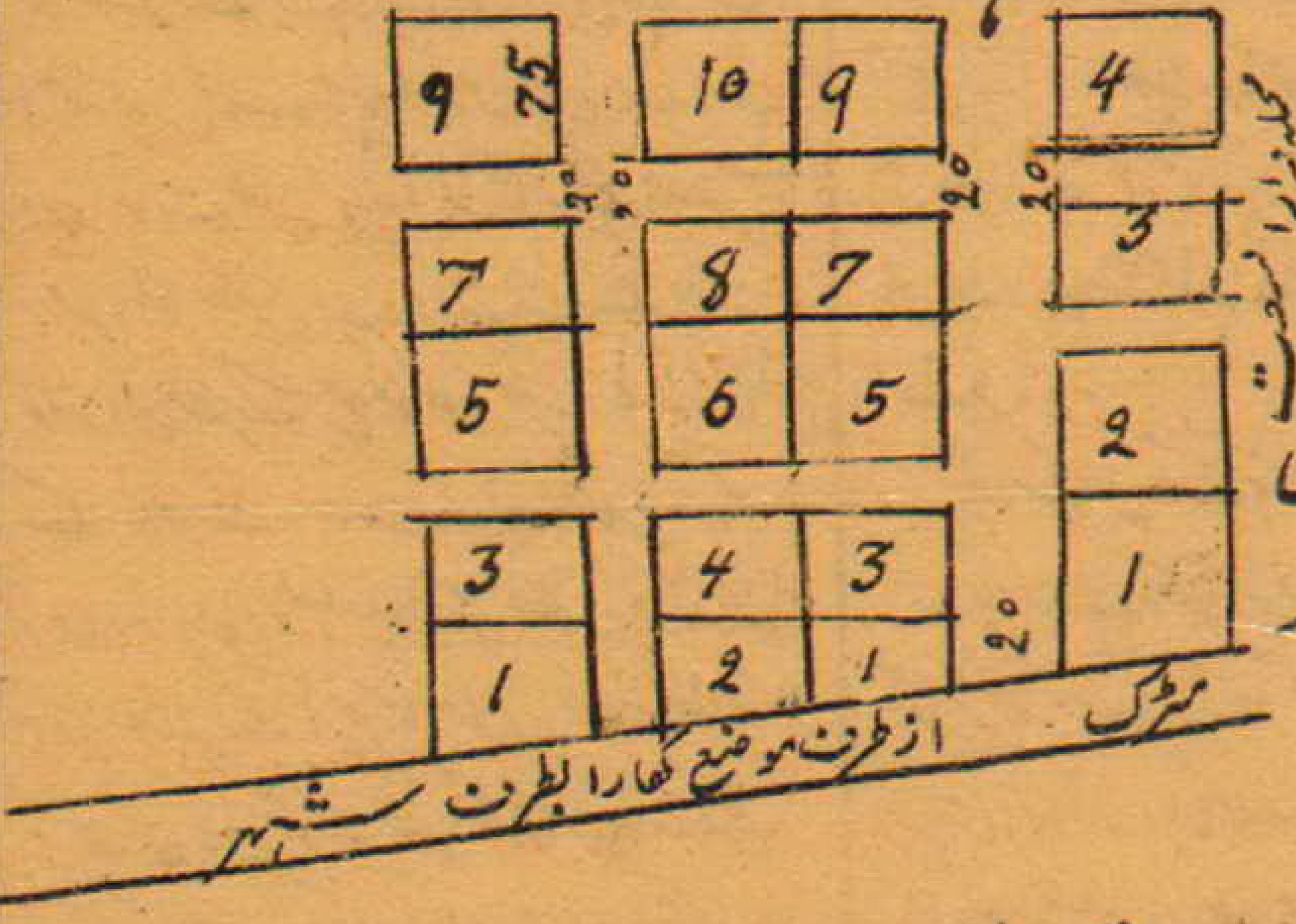

(۱) محلہ دارالسعۃ میں آبادی سے گھرا ہوا رقبہ ۲۰ فٹ کی سڑک پر ۱۳ روپیہ مرلہ ۳۰ فٹ کی سڑک پر ۱۵ روپیہ

(۲) محلہ دارالفضل میں احمدیہ فروٹ فارم سے ملحق ۹ کنال رقبہ برائے فروخت ہے ریلوے سٹیشن ہائی سکول ہسپتال و جلسہ گاہ سے قریب واقعہ ہے ۲۰ فٹ کی سڑک پر ۸ روپیہ فی مرلہ ۳۰ فٹ کی سڑک پر ۱۰ روپیہ۔ اس رقبہ میں سے قریباً ۲ کنال رقبہ فروخت ہو چکا ہے

(۳) آنریبل چوہدری سر ظفر اللہ خان صاحب کی کوٹھی واقعہ دارالانوار کے سامنے مارکٹ کی صورت میں چند دوکانیں زیر تجویز ہیں۔ یہ ۷۵ فٹ کی سڑک پر واقعہ ہونگی یہ اس قدر باموقعہ رقبہ ہے کہ جب تمام محلہ آباد ہوگیا تو یہ رقبہ ۲۰۰ روپیہ مرلہ کے حساب سے بھی نہیں مل سکیگا۔ اس لئے نادر موقعہ ہے نقشہ کے مطابق فی الحال سامنے کے چار ٹکڑے جو کہ ۱۰-۱۰ مرلہ میں منقسم ہوں گے۔ فی مرلہ ۶۰ قیمت کل ٹکڑا ۵۰۰

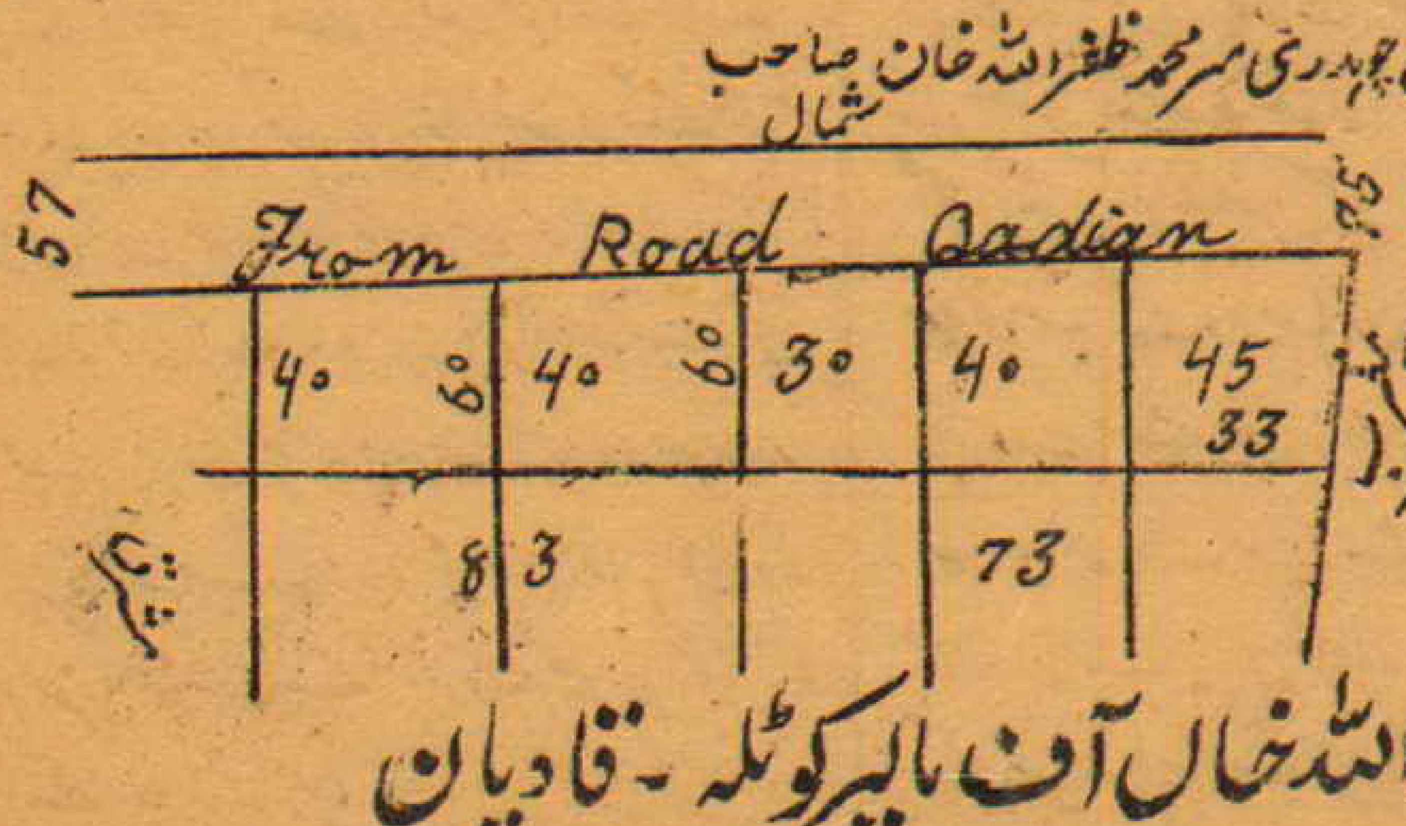

خاکسار:۔ محمد عبداللہ خاں آف مالیر کوٹلہ۔ قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

367

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کے مجرب نسخہ جات آپ کے شاگرد کی دوکان سے

حبوب عنبری (رجسٹرڈ)

یہ گولیاں عنبر مشک موتی زعفران اور دیگر قیمتی اجزاء سے مرکب ہیں۔ ان گولیوں کا استعمال ان لوگوں کے لئے ہے جن کی قوت رجولیت کم ہو چکی ہو۔ اعصاب سرد پڑ چکے ہوں۔ دل ٹھنڈا ہو گیا ہو سرور مٹ گیا ہو۔ چہرہ بے رونق۔ حافظہ کمزور اعضائے رئیسہ سرد پڑ چکے ہوں۔ کمر درد کرتا ہو۔ کام کرنے کو جی نہ چاہتا ہو۔ ایسی حالت میں حبوب عنبری کا استعمال بجلی کا اثر دکھاتا ہے گئی ہوئی قوت واپس آجاتی ہے۔ دل میں خوشی و سرور پیدا ہوتا ہے۔ اعصاب یعنی پٹھے طاقتور ہو جاتے ہیں۔ اعضائے رئیسہ و شریفہ۔ دل و دماغ طاقتور ہو جاتے ہیں جسم فربہ اور چست و چالاک ہو جاتا ہے۔ گویا ضعیفی کی دشمن ہے۔ جوانی کی حافظ ہے۔ جائز اور حاجت مند آرڈر روانہ کریں۔ حبوب عنبری کے ایک بار کھانے سے چالیس سال تک مقوی ادویات سے چھٹی ہو جاتی ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک ساٹھ گولی پندرہ روپے ۱۵ عہ

حب مفید النساء

یہ گولیاں عورتوں کی مشکلکشا ہیں۔ ان کے استعمال سے ایام ماہواری کی بے قاعدگی کم آنا۔ زیادہ آنا۔ نلوں کا درد کمر درد۔ کولہوں کا درد۔ متلی۔ قے۔ چہرہ کی بے رونقی۔ چہرہ کی چھائیاں۔ ہاتھ پاؤں کی جلن۔ اولاد کا نہ ہونا وغیرہ سب امراض دور ہو جاتے ہیں۔ اور بفضل خدا اولاد کا منہ دیکھنا نصیب ہوتا ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک دو روپے (عہ)

مفرح مروارید عنبری

یہ ان قیمتی اجزاء سے مرکب ہے۔ موتی یاقوت۔ زمرد زہر مہرہ۔ خطائی۔ عنبر اشہب۔ کستوری نیپالی۔ کشتہ عقیق۔ کشتہ مرجان۔ کشتہ یشب زعفران وغیرہ۔ یہ بے نظیر مرکب دل و دماغ جگر کو طاقت دیتی ہے حافظہ کو بڑھاتی ہے۔ خفقان نسیان کی دشمن ہے خون کی کمی سر کے چکروں کو دور کرتی ہے۔ دل میں خوشی و سرور پیدا کرتی ہے۔ دماغی کام کرنے والوں کے لئے اکسیر صفت ہے۔ دل کو قوی۔ بدن کو موٹا اور چہرہ کو بارونق بناتی ہے۔ ایسی مستورات جن کا دل دھڑکتا ہو۔ رحم کمزور ہو۔ ضعف جگر ہو۔ اسقاط حمل یا اٹھرا کی شکایت ہو۔ ان کے لئے مسیحائی اثر رکھتی ہے۔ ایام ماہواری کی کمی بیشی کو اصلی حالت پہ لاتی ہے۔ بوڑھے جوان مرد۔ عورت سب کے لئے اکسیر ثابت ہو چکی ہے۔ قیمت فی ڈبیہ پانچ تولہ تین روپے ۱۲

تریاق معدہ و امعاء

یہ ایسا لاجواب مفید ترین پوڈر ہے۔ جس کے استعمال سے پیٹ کی ہر قسم کی شکایت کافور ہوتی ہے۔ درد شکم۔ اپھارہ۔ بدہضمی۔ گڑگڑاہٹ۔ کھٹے ڈکار۔ متلی۔ قے۔ بار بار پاخانہ آنا۔ اور ہیضہ کے لئے تو اکسیر اعظم ہے۔ اس کا ہر گھر میں رہنا اشد ضروری ہے۔ ہر موسم میں اس کی ضرورت رہتی ہے۔ مندرجہ بالا بیماریوں کا تریاق ہے۔ قیمت دو اونس کی شیشی ۱۲ علاوہ محصول

المشتہر

حکیم نظام جان شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل نورالدین اعظم اینڈ سنز دواخانہ معین الصحت قادیان

ضرورت رشتہ

(۱) خاندان سادات میں سے ایک تعلیم یافتہ اور سلیقہ شعار نوجوان لڑکی کے لئے رشتہ درکار ہے۔ لڑکی والوں کی خواہش ہے کہ رشتہ سادات میں ہی ہو۔ ضرورت مند احباب مجھ سے خط و کتابت کریں۔ (۲) ضلع گجرات کے ایک کشمیری دوست کو رشتہ کی ضرورت ہے۔ دیہاتی زندگی بسر کرنے والا رشتہ درکار ہے۔ خاکسار ابوالعطاء جالندھری قادیان

باموقع مکان برائے فروخت

مسجد اقصیٰ سے جانب جنوب متصل مسجد ارائیاں نہایت محفوظ جگہ میں ایک پختہ مکان۔ اندریں ملکہ سخت ضرورت کے ماتحت بیچنا مقصود ہے۔ اصل لاگت پر دے دیا جائیگا۔ ایک طرف دوکان بن سکتی ہے۔ حاجت مند احباب منشی محمد دین صاحب کلرک دفتر الفضل سے ملیں یا زینب بی بی بیوہ منشی نبی بخش صاحب مرحوم "بیت الرحمٰن" متصل پورہ لاہور سے خط و کتابت کریں۔ عنایت اللہ مدرس عربی ۲۳/۱۲/۲۸

جلسہ سالانہ کی خوشی میں نادر موقع - مجرب ادویات - بہترین اکسیرات

احمدیہ یونان فارمیسی میں تشریف لاویں

خاص رعایت کا اعلان

احمدیہ یونان فارمیسی میں تشریف لاویں

امرت بوٹی (رجسٹرڈ)
دھانت۔ جریان ہر قسم کی مردانہ بداعتدالیوں کے لئے ۵۰ گولی عہ کی بجائے عہ

جام شباب
مقوی اعصاب۔ کمی قوت مردانہ کے لئے بہت مفید ہے عہ والی شیشی ۱۸

کیسٹور رحم
بڑھاپے کی کمزوریوں کو دور کرتا ہے۔ موٹاپن کے لئے زبردست دوا ہے ۴۰ گولی عا کی بجائے عہ

لیکورائن پلز
عورتوں کے سیلان الرحم کے لئے خاص مجرب اکسیر ہے ۵۰ گولی عہ

گینو ریمم
نئے اور پرانے سوزاک کے لئے خاص کر مجرب ہے شیشی خورد ۱۲

عرق ماء اللحم عنبری دو آتشہ سہ آتشہ
شاہان مغلیہ کی روزانہ خوراک کیساتھ شامل ہوتا رہا ہے۔ دو آتشہ عہ سہ آتشہ للعہ فی بوتل

سفوف اعظم جواہر والا
گرمی مثانہ۔ سرعت مادہ منویہ کے پتلے پن کو دور کرتا ہے۔ ہر خوراک عا روپیہ کی بجائے عہ

حسن نکھار
چہرہ کی چھائیوں۔ کیلوں مہاسوں کو دور کرتا ہے۔ شیشی خورد ۸

رفیق جمال
زبردست خوشبودار صابون سے چہرہ کو صاف کر کے لگائیں شیشی خورد ۶

روزن ٹانک
خالص بادام روغن سے تیار کردہ خوشبودار شیشی خورد ۴

برین ٹون
ہر قسم کی دماغی کمزوری کے لئے مجرب دوا ہے ۵۰ گولی عہ

امریکن آئی لوشن
آنکھوں کی بیماری کے لئے شیشی خورد ۵

آئکر سول
گکرے دور کرنے میں نہایت مفید ہے شیشی خورد ۱۲

پائیولین پلز
ہر قسم کی بواسیر کی مجرب دوا۔ ۵۰ گولی عہ

پائیوریس ٹوتھ پوڈر
دانتوں کی تمام امراض کیلئے مفید ہے دانتوں کو مضبوط بناتا ہے شیشی خورد ۴ کلاں ۸

پائیوریس لوشن فار گمز
مسوڑوں سے خون پیپ آنے کو روکتا ہے شیشی خورد ۶

منیجر احمدیہ یونان فارمیسی (رجسٹرڈ) جالندھر ہار کینٹ پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ صفحہ ۲

پہرہ کا انتظام

پہرہ کا انتظام جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر خاص کے سپرد ہے۔ مقامی نیشنل لیگ کی کور کے والنٹیر جناب چوہدری اسد اللہ خان صاحب بیرسٹر ایٹ لاء قائد اعظم آل انڈیا نیشنل لیگ کور اور جناب مرزا گل محمد صاحب سالار جیش کے ماتحت کام کر رہے ہیں۔ مختلف راستوں پر آنے جانے والے مہمانوں کو صحیح راستہ بتانا جلسہ گاہ میں جانے کے لئے مستورات اور مردوں کے لئے علیحدہ علیحدہ راستے مقرر کرنا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے جلسہ گاہ میں تشریف لے جانے اور واپس آنے کے وقت پہرہ کا انتظام ان کے سپرد ہے۔

مردانہ اور زنانہ جلسہ گاہ

اس دفعہ بھی مردانہ اور زنانہ جلسگاہوں میں لاؤڈ سپیکر لگائے گئے ہیں۔ چنانچہ آج حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی افتتاحی تقریر مستورات نے اپنی جلسہ گاہ میں سنی۔ مردانہ جلسہ گاہ و سٹیج کی نگرانی جناب مولوی عبد المغنی خان صاحب ناظم جلسہ گاہ کے سپرد ہے جن کی زیر ہدایات مبلغین اور دوسرے بہت سے اصحاب مختلف شعبوں پر متعین ہیں حضرت مولوی شیر علی صاحب کے سپرد انتظام سٹیج ہے۔

انکوائری آفس

انکوائری آفس یا دفتر منتظم مکانات ہر سہ مقامات پر علیحدہ علیحدہ ہیں جو ۲۴ گھنٹے کھلے رہتے ہیں۔ اور کئی والنٹیرز دیزرو موجود رہتے ہیں۔ جن سے اتفاقیہ کام پڑنے پر خدمت لی جاتی ہے۔ اور مہمانوں کو ہر قسم کی معلومات بہم پہنچائی جاتی ہیں۔ گم شدہ اشیاء اور بچوں کی نگہداشت کی جاتی ہے۔ علاوہ ازیں پرائیویٹ مکانات میں مہمانوں کو اتارنا اسی دفتر کا کام ہے۔ ایسے مکانات کی تعداد اس دفعہ ۲۱۲ ہے۔

طبی انتظام

امسال گذشتہ سالوں کی طرح نور ہسپتال کے علاوہ مدرسہ احمدیہ بورڈنگ تعلیم الاسلام ہائی سکول اور محلہ دار الفضل میں طبی امداد کا انتظام کیا گیا ہے اور نور ہسپتال دن رات کھلا رہتا ہے۔

مہمانوں کی تعداد

امسال گذشتہ سال کی نسبت مہمانوں کی تعداد خدا تعالےٰ کے فضل سے بہت زیادہ ہے چنانچہ ۲۵ دسمبر کی شام تک کھانے کی پرچیوں کی رو سے مہمانوں کی تعداد ۱۶۳۲۹ ہے جو گذشتہ سال کی اسی تاریخ سے بقدر ۱۲۰۳ زیادہ ہے

ملاقات

حسب معمول سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ۲۶ دسمبر سے مہمانوں کو جماعتوں کی صورت میں ملاقات کا شرف عطا فرما رہے ہیں صبح ۱/۲ ۷ بجے سے ۱/۲ ۹ بجے ملاقات کا وقت مقرر ہے اور رات کو ۷ بجے ملاقات شروع ہوتی ہے آج صبح حضور نے باوجود ناسازیٔ طبع بیرون پنجاب کی بعض جماعتوں کو اور شام کو پنجاب کی بعض جماعتوں کو ملاقات کا شرف بخشا انتظام ملاقات کے انچارج ملک صلاح الدین صاحب پرائیویٹ سکرٹری ہیں۔

سپیشل ٹرینیں

حسب معمول امسال حکام ریلوے کی طرف سے مہمانوں کی سہولت کے لئے سپیشل گاڑیاں چلائی گئیں۔ چنانچہ ۲۵ دسمبر کو تین سپیشل ٹرینیں آئیں اور آج ایک اس کے علاوہ مقررہ اوقات پر جو ٹرینیں آتی ہیں ان میں مزید بوگیاں لگائی گئیں۔

آنریبل چوہدری سرمحمد ظفر اللہ خان صاحب کی تقریر

آج بعد نماز عشاء مسجد اقصیٰ میں احمدیہ انٹر کالجیٹ ایسوسی ایشن لاہور کے زیر اہتمام جلسہ منعقد ہوا جس میں آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کے سی۔ ایس۔ آئی نے "اسلامی طرز حکومت" کے موضوع پر انگریزی میں نہایت دلچسپ تقریر فرمائی۔

غیر مسلم مہمان

جلسہ میں شمولیت کے لئے بہت سے غیر مسلم معززین بھی تشریف لائے ہیں۔ جناب سردار دھرم اننت سنگھ صاحب پرنسپل خالصہ پرچارک ودیالہ ترن تارن اور جناب ڈاکٹر جیون داس صاحب امرتسر کے نام قابل ذکر ہیں ان کے کھانے کا انتظام ایک غیر مسلم باورچی کے ذریعہ کیا گیا ہے بہت سے غیر احمدی معززین بھی تشریف لائے ہوئے ہیں

مبلغ افریقہ کی آمد

آج ۱/۲ ۵ بجے شام کی گاڑی سے شیخ

اکسیر موتیا

یعنی

بغیر اپریشن سفید موتیا دور کرنے والی ہیش دوائی جو کہ ایک ہزار سے زائد اشخاص پر تجربہ کرنے کے بعد مشتہر کی گئی ہے

ایک باکرامت بزرگ کا عطیہ

مکمل فائدہ نہ ہونے کی صورت میں حلفیہ تحریر آنے پر قیمت واپس علاوہ ازیں ککرے۔ پڑوال۔ خارش۔ ناخونہ۔ جالا۔ دھند۔ غبار۔ سرخی۔ آشوب چشم۔ یا ہمنی کے لئے بے خطا چیز ہے۔

سیاہ موتیا۔ اترتے ہوئے سیاہ موتیے کو بشرطیکہ نظر باقی ہو۔ چالیس یوم میں مکمل فائدہ کرتی ہے۔ غلط ثابت ہونے پر پچاس روپیہ انعام۔ قیمت مکمل کورس سوا روپیہ (عہ) محصولڈاک ۷/ علاوہ

بدبوئے بغل کی دوا

ہماری دوا کے استعمال سے صرف ایک ہفتہ میں بشرطیکہ بغل کی بدبو دور ہو جاتی ہے۔ اور پھر عمر بھر یہ شکایت نہیں ہوتی۔ صرف ہفتہ بھر یہ دوا بغل میں لگانی پڑتی ہے قیمت فی شیشی صرف ایک روپیہ محصولڈاک ۷/ علاوہ

لکنت یعنی تھتھلاپن کی دوا

اس مرض کا مریض الفاظ صاف طور پر ادا نہیں کر سکتا ہے۔ ایک ایک لفظ ادا کرنے کیلئے بہت دقت پیش آتی ہے۔ یہ لاثانی دوا اس مرض کو دور کرنے میں شرطیہ کامیاب ثابت ہو چکی ہے۔ قیمت مکمل علاج پانچ روپے محصولڈاک ۷/ علاوہ

ملنے کا پتہ:۔ اے شیر اینڈ کمپنی۔ ریلوے روڈ۔ جالندھر شہر (پنجاب)

دنیا کی سب سے اچھی دمقوی دوا

جس کی تصدیق نہ صرف ہندوستان بلکہ جرمن۔ امریکہ اور یورپ کے ہزاروں ڈاکٹروں نے کی ہے

سیکسول (رجسٹرڈ)

دنیا کے تمام ڈاکٹر اس چیز پر متفق ہیں کہ سیکسول ایک بہترین اور زود اثر ٹانک ہے جو معدہ، جگر کی اصلاح کے بعد خون صالح پیدا کرتی ہے۔ بعض ڈاکٹروں کی تو یہاں تک رائے ہے کہ سیکسول نہ صرف کمزوروں کو فائدہ کرتی ہے بلکہ بوڑھے بھی از سر نو جوانی کے آثار محسوس کرتے ہیں سیکسول جرمن کے مشہور ڈاکٹر رابرٹسن کا نسخہ ہے جو جرمن کیمیاوی طریقہ سے طیار کیا جاتا ہے سیکسول ان لوگوں کیلئے بیحد مفید ہے جو کمزور ہیں جنکا رنگ زرد ہے اعصاب کو قوت دیتی ہے باہ کی کمزوری کو دور کرتی ہے دائمی قبض کو دور کرتی ہے یقین جانیئے کہ دنیا میں سیکسول سے زیادہ زود اثر اور کامیاب ٹانک کوئی نہیں ہے قیمت بڑی شیشی ۱۲/۸ چھوٹی شیشی ۱۲/۴ علاوہ محصول

ڈونی چند کھوسلہ اینڈ سنز جالندھر شہر (پنجاب)

رجسٹرڈ دوست نسواں

مستورات کی جملہ امراض مثلاً سیلان الرحم (لیکوریا) وغیرہ کا شافی علاج۔ مایوس لوگوں کیلئے آبحیات۔ اجڑے ہوئے گھروں کیلئے چمکتا ہوا ستارہ قیمت فی شیشی ایک روپیہ چار آنہ علاوہ محصولڈاک

گنگا میڈیکل ہال (رجسٹرڈ) جالندھر شہر

قابل فروخت اراضی

ایک نہایت باموقع اراضی ۲ کنال چوہدری فتح محمد صاحب سیال ایم اے کی کوٹھی کے سامنے ۳۰ فٹ کی سڑک پر قابل فروخت موجود ہے۔ خواہشمند احباب خاکسار سے قیمت طے فرما سکتے ہیں۔ عبد الرحمٰن یحییٰ کارکن بیت المال قادیان

عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر۔ غلام نبی